# یادِ الٰہی

## اور اس کے طریقے

**16-February-2023**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

# درودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَامِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِي اللهِ يَسْتَقْبِلُ اَحَدُهُما صَاحِبَهُ فَيُصَافِحُه ويُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى تُغْفَرَ ذُنُوْبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَأَخَّرَت

یعنی اللہ کریم کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسند ابی یعلی، مسند انس بن مالک، ۳/۹۵ حدیث: ۲۹۵۱)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

# بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت



[1] ...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## باعظمت روزہ دار کون؟

حضرت سہل بن مُعَاذ رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے والد صاحب سے روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ محفلِ نُور سجی تھی، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی حاضر تھے، ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جہاد کرنے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا کثرت سے ذِکْر کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔ صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے دوسرا سوال کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزہ داروں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ (مثلاً 100 افراد ہیں اور 100 کے 100 نے ہی روزہ رکھا ہوا ہے، ان میں سے زیادہ عظمت والا کون ہے؟) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرنے والا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

(اَللہُ اَکْبَر! بُھوک سب برداشت کر رہے ہیں، پیاس سب برداشت کر رہے ہیں، حالت روزہ میں سب ہی ہیں، اس کے باوُجُود جو روزہ دار اللہ کا ذکر زیادہ کثرت سے کر رہا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے)

حضرت سہل بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ یُونہی سوال کرتے گئے، مثلاً یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! نمازیوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ زکوٰۃ دینے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ یُوں ایک ایک عبادت کے متعلق سوال کرتے گئے، اور پیارے آقا، دو عالَم کے داتا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان سب سوالوں کا ایک ہی جواب ارشاد فرماتے رہے: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً، اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے، جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

یارِ غار و یارِ مزار، یعنی عاشقِ اکبر، حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر تھے، انہوں نے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو مخاطب کر کے کہا: اے عمر! یوں تو ذِکْرُ اللہ کرنے والے ساری بھلائیاں ہی لے گئے...! پیارے آقا، امامُ الانبیا، معراج کے دولہا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَجَلْ ہاں! (یعنی اے ابو بکر! بات ایسے ہی ہے، جو ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرتا ہے، وہ ساری بھلائیاں ہی سمیٹ لیتا ہے)۔ (1)

**پیارے اسلامی بھائیو!** غور کیجئے نیکیاں کرنے والے لوگ یقیناً باعظمت ہیں مگر ان میں بھی افضل اور زیادہ عظمت والے وہ لوگ ہیں جو نیکیوں کے ساتھ ساتھ ذکر اللہ بھی کرتے ہیں، غور کیجئے اگر ہم نیک اعمال کے ساتھ ساتھ ذکر اللہ کی کثرت بھی کرتے رہیں تو کتنی نیکیاں کمانے میں کامیاب ہو جائیں۔

## کثرتِ ذِکْر نہ کرنے کے بعض اسباب

مگر آہ! غفلت...! دِل میں سوز نہیں ☆ نیکیوں کی حِرص نہ ہونے کے برابر ہے ☆

323

1... معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:481، حدیث:16812۔

فِکرِ آخرت کی کمی ہے ✤ فُضُولیات میں مصروف رہنے کی عادَت ہے ✤ دُنیا کی محبت گویا دِل میں گھر کر چکی ہے ✤ ہر وقت بس دُنیوی سوچوں ہی میں مَصرُوف رہتے ہیں ✤ فضول باتیں سُننے اور بولتے چلے جانے کی تو ایسی لَت پڑی ہے کہ بَس اللہ پاک کی پناہ! *غیبت * چغلی * جھوٹ نہ جانے کیسے کیسے گُناہ یہ زبان ہم سے کرواتی ہی رہتی ہے، پھر رہی سہی کَسَر سوشل میڈیا نے نکال دی، کبھی تنہائی میں بیٹھنے کا موقع مِل ہی جائے تو جھٹ سے موبائل ہاتھ میں اور فیس بُک، یوٹیوب وغیرہ وغیرہ میں مگن ہو جاتے ہیں۔

کاش! ہم نیکیوں کے حریص بن جائیں۔ خُوب خُوب نیک اعمال بھی کریں اور باعظمت بننے کے لئے ذِکْرُ اللہ کی کثرت بھی کریں۔

## کثرتِ ذِکر کا قرآنی حکم

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًاۙ﴿۴۱﴾ (پارہ:22، سورۂ احزاب:41) | ترجمہ کنزالعرفان: اے ایمان والو اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔ |

رسولِ اَکرَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ کا ذِکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں۔ (1)

## ایک انمول نصیحت

ایک مرتبہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں ایک صحابی



1…مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، جلد:5، صفحہ:189، حدیث:11971۔

رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور عرض کیا: اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ یعنی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم! بے شک اسلام کے احکام مجھ پر زیادہ ہوگئے، کوئی ایسا عمل ارشاد فرما دیجیے! جسے میں مضبوط تھام لُوں۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یعنی تمہاری زبان ہمیشہ اللہ پاک کے ذِکر سے تَر رہے۔(1)

حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: غالباً سائِل (یعنی سوال پوچھنے والے صحابی رضی اللہ عنہ) کا سوال نوافِل کے متعلق تھا کہ یارَسُولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم! نفل عبادات بہت ساری ہیں، ان میں سے کوئی ایک عبادت بتادیجئے جسے میں مضبوط تھام ہوں)، اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے یہ جواب دیا، مقصد یہ ہے کہ ہر وقت زبان پر کوئی ذِکْرُ اللہ جاری رہے۔ اللہ پاک ایسی زِندگی نصیب کرے۔(2) آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم۔

## حضرت مُعاذ رضی اللہ عنہ کے لئے آخری نصیحت

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے بہت پیارے صحابی ہیں: حضرت مُعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ۔ آپ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کی ظاہری حیات میں میری آپ سے جو آخری ملاقات ہوئی، اس وقت میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم! کون سا عَمَل سب سے بہتر اور اللہ پاک کا زیادہ قُرب دِلانے



1…ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الذکر، صفحہ:608، حدیث:3793۔

2…مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:321۔

والا ہے؟ اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِّنْ ذِكْرِ اللهِ یعنی اے معاذ! تمہیں موت اس حال میں آئے کہ تمہاری زبان ذِکْرُ اللہ سے تر ہو۔ [1]

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مقصد یہ ہے کہ ہر وقت زبان پر کوئی ذکر اللہ جاری رہے، نہ معلوم موت کب آجائے، جب بھی ملک الموت علیہ السلام تمہاری جان نکالنے آئیں تو تمہیں غافل نہ پائیں، اللہ پاک ایسی زندگی نصیب کرے۔ [2]

## ذِکْرُ اللہ کی مختلف صُورتیں

**اے عاشقانِ رسول!** ذِکْرُ اللہ کی بہت صُورتیں ہیں ❁ مثلاً قرآن کریم کی تلاوت کرنا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک کے پیارے پیارے پاکیزہ نام زبان سے ادا کرنا ❁ اللہ اللہ کہتے رہنا ❁ یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحْمٰنُ کی تسبیح کرنا ❁ یاغفّارُ، یاغفّارُ، یاسمیعُ، یاسمیعُ کہتے رہنا یہ سب اللہ پاک کا ذکر ہے ❁ یونہی اللہ پاک کی نعمتوں میں غور و فکر کرنا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک نے دُنیا بنائی ❁ اس دُنیا کے عجائبات کو دیکھنا ❁ اس کے ذریعے اللہ پاک کی شان و عظمت اور قُدرت کے متعلق غور کرنا، یہ آنکھوں کا ذکر ہے ❁ ذِکْرُ اللہ سننا کانوں کا ذکر ہے ❁ دل سے اللہ پاک کی یاد میں مصروف رہنا دِل کا ذکر ہے ❁ نعتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھنا، سُننا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک کے محبوب بندوں کی باتیں کرنا ❁ ان کا ذِکرِ خیر سُننا ❁ ان کی سیرت پڑھنا یہ بھی ذکر ہے ❁ بلکہ علماء تو فرماتے ہیں: عبرت کے لیے اللہ



1…شعب الایمان، جلد:1، صفحہ:393، حدیث:516۔
2…مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:321۔

پاک کے دشمنوں کے اَحوال پڑھنا سننا بھی ذکر میں شامل ہے۔ حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ذِکْرُ اللہ بالواسطہ بھی ہوتا ہے اور بِلاواسطہ بھی، اللہ پاک کی ذات و صَفات کا تذکرہ یا انہیں سوچنا بِلاواسطہ ذِکْرُ اللہ ہے، اس کے مَحْبُوبُوں کا مَحبَّت سے چرچا کرنا، اس کے دُشمنوں کا برائی سے ذِکر کرنا، سب بِالواسطہ اللہ کا ذِکر ہیں، دیکھو! سارا قرآن ذِکْرُ اللہ ہے مگر اس میں کہیں تو خدا کی ذات وصفات مذکور ہیں، کہیں حُضُورِ انور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و مَحامِد، کہیں کفّار کے تذکرے۔[1] اور قرآنِ کریم کی تِلاوت بہترین ذِکر ہے، معلوم ہوا؛ یہ سب باتیں ذِکر میں شامِل ہیں۔

## ذِکر کسے کہتے ہیں؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ سب ذکر کی مختلف صورتیں ہیں لیکن حقیقت میں ذکر رَفْعِ غفلت کا نام ہے یعنی دل سے غفلت کا پردہ ہٹ جانے کی جو کیفیت ہے، اس کیفیت کو ذِکر کہتے ہیں۔ امام واسطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے سوال ہوا: ذِکر کسے کہتے ہیں؟ فرمایا: اَلْخُرُوْجُ مِنْ مَّیْدَانِ الْغَفْلَةِ یعنی غفلت کے میدان سے نکل جانے کا نام ذِکر ہے۔[2] مثال کے طور پر ایک شخص کسی گناہ کے کام میں مصروف ہے (مثلاً فلمیں ڈرامے دیکھ رہا ہے)، اچانک اس کے دل میں خیال آتا ہے کہ عنقریب میں نے مَرنا بھی ہے، اپنے مالکِ کریم، رَبُّ العٰلمین کی بارگاہ میں حاضِر بھی ہونا ہے، اس خیال سے وہ گُناہ چھوڑ دیتا ہے۔ یہ ہے غفلت کے میدان سے نکل جانا، اسی حالت و کیفیت کو ذِکر کہا جاتا ہے۔



1...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:304 ملتقطاً۔
2...رسالہ قشیریہ، صفحہ:257۔

# بِلّی نے سچ کہا

شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃُ اللہِ علیہ اللہ پاک کے نیک بندے اور ولیِ کامل تھے، دُور دُور تک آپ کی وِلایت کے چرچے تھے، لوگ برکت کے لئے آپ کی خدمت میں حاضِر ہوتے اور فیض پایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ 2 دَرْوَیش آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملاقات کے لئے نکلے، ان میں سے ایک درویش جانوروں کی زبان سمجھتا تھا، جب یہ دونوں شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃُ اللہِ علیہ کے شہر میں پہنچے تو دیکھا: 2 بلیاں آپس میں باتیں کر رہی ہیں۔ دَرْوَیش نے بلیوں کی بات سُنی اور غمگین ہو کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھا۔ دوسرے درویش نے معاملہ پوچھا تو کہا: ایک بِلّی دوسری سے کہہ رہی تھی: شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃُ اللہِ علیہ وفات پاگئے ہیں۔ دونوں کو دُکھ ہوا، خیر! اتنی دُور سے آئے تھے، سوچا اب جنازے میں شرکت ہی کر لیں گے، چنانچہ یہ دونوں شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃُ اللہِ علیہ کے گھر پہنچے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃُ اللہِ علیہ خود ان کے استقبال کے لئے تشریف لا رہے ہیں، دونوں بڑے حیران ہوئے کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ بلیوں نے ان کی وفات کی خبر دی تھی، یہ تو زِندہ سلامت ہیں۔ شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃُ اللہِ علیہ نے ان کی حیرانی دیکھی تو پوچھا: کیا بات ہے؟ آپ حیران کیوں ہو رہے ہیں؟ دَرْوَیش نے بلیوں کی گفتگو کے متعلق بتایا۔ شیخ ابو الحسن رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: بلیوں نے سچ کہا ہے۔ میں لمحہ بھر کے لئے ذِکْرُ اللہ سے غافِل ہو گیا تھا، بس اُسی وقت زمین و آسمان میں یہ اِعْلان کر دیا گیا کہ اَبُو الحسن وفات پاگئے، جنّوں اور انسانوں کے سِوا تمام مخلوق نے یہ آواز سُنی۔ پھر فرمایا: مجھ پر غفلت کی کیفیت لمحہ بھر کے لئے تھی،

الحمد للہ! مجھے دوبارہ ذِکْر کی نعمت نصیب ہوگئی۔[1]

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے ذِکْر اور یہ ہے غفلت...!! ذِکْر کرنے والا حقیقت میں زِندہ ہے جبکہ غافِل ایسے ہے جیسے مُردَہ۔

## غافِل پر شیطان مقرر کر دیا جاتا ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ ﴿۳۶﴾

(پارہ:25،سورۂ زخرف:36)

ترجَمۂ کنزُالعرفان:اور جو رحمٰن کے ذکر سے منہ پھیرے توہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا:شیطان کی سُونڈھ آدمی کے دِل پر ہے، جب بندہ اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے تو وہ سُکڑ جاتا ہے، اور اگر وہ اللہ پاک کے ذکرسے غافل ہوتا تو شیطان اس کے دل کو لقمہ بنالیتا ہے۔[2]

## سَروں پر کالے کَوّے بیٹھے تھے

منقول ہے، ایک مسلمان جِنّ حضرت امام ابو القاسِم قشیری رحمۃُ اللہِ علیہ کا دوست تھا، ایک دِن یہ دونوں مسجد میں بیٹھے تھے اَور لوگ بھی موجود تھے، مسلمان جِنّ نے کہا: آپ کو کچھ نظر آرہا ہے؟ امام قشیری رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ہاں! یہ لوگ بیٹھے ہیں، مجھے نظر آرہے ہیں۔ جِنّ نے کہا: اس کے عِلاوہ کچھ نظر نہیں آرہا؟ فرمایا: نہیں۔ اب مسلمان جِنّ نے



1...مقاصد السالکین، صفحہ:187و188بتغیر قلیل۔
2...مسند ابی یعلیٰ، جلد:3، صفحہ:376، حدیث:4301۔

آپ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا، پھر ہٹا لیا اور کہا: اب دیکھئے! امام ابو القاسم قشیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لوگوں کی طرف نگاہ اُٹھائی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لوگوں کے سَروں پر کالے کَوّے بیٹھے ہیں، ان کَوّوں کے بال لمبے لمبے ہیں اور یہ بال کسی کے چہرے کو ڈھانپے ہوئے ہیں، کسی کی آنکھوں تک ہیں، کسی کی پیشانی تک ہیں۔ امام قشیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ عجیب منظر دیکھ کر حیرت سے پوچھا: یہ کیا معاملہ ہے؟ آپ کے دوست جِنّ نے یہی آیت پڑھی:

وَ مَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ ۳۶

(پارہ:25، سورۂ زخرف:36)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور جو رحمٰن کے ذکر سے منہ پھیرے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔

اور کہا: یہ وُہی شیطان ہیں جو ان پر مسلط کر دیئے گئے ہیں۔ ان میں جو غافِل ہوتا ہے، اس کے سَر پر شیطان کَوّے کی شکل میں بیٹھ جاتا ہے، جب وہ ذِکْر کرنے لگتا ہے تو شیطان دُور ہٹ جاتا ہے۔(1)

اللہ پاک ہمیں غفلت سے نجات نصیب فرمائے۔ کاش! ہم ہر لمحہ ذِکْر و فِکْر میں مَصرُوف رہنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## ذِکْرُ اللہ کے فَضَائل

حضرت مُعَاذ بن جَبَل رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز ہم رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سَفَر پر تھے، اس دوران بعض گھوڑوں پر سُوار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آگے گزر گئے، بعض پیچھے رہ گئے، اس پر اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم



1... سبع سنابل، صفحہ:253۔

نے فرمایا: یَا مُعَاذُ! اَیْنَ السَّابِقُوْنَ اے مُعاذ! آگے گزرنے والے کہاں ہیں؟ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بعض آگے چلے گئے ہیں، بعض پیچھے آرہے ہیں۔ اس پر رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَا مُعَاذُ! اِنَّ السَّابِقِیْنَ الَّذِیْنَ یَسْتَھْتَرُوْنَ بِذِکْرِ اللہِ یعنی اے مُعاذ! (حقیقت میں) آگے گزر جانے والے تو وہ ہیں جو ذِکْرُ اللہ کا بہت شوق رکھتے ہیں۔ (1)

## عرش کے نُور میں لپٹا ہوا شخص

مِعْراج شریف کی حدیثوں میں ہے، اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مِعْراج کی رات میں نے عرش کے نُور میں لپٹا ہوا ایک شخص دیکھا، میں نے پوچھا: مَنْ ھٰذَا ؟اَمَلَكٌ؟ یہ کون ہے؟ کوئی فرشتہ ہے؟ کہا گیا: نہیں۔ میں نے کہا: اَنَبِیٌّ؟ کیا کوئی نبی ہے؟ کہا گیا: نہیں۔ میں نے پوچھا: مَنْ ھُوَ؟ پھر یہ کون ہے؟ جواب ملا (جس کا خلاصہ ہے کہ) یہ وہ شخص ہے جس کی تین صِفات ہیں: (1): اس کی زبان ہمیشہ ذِکْرُ اللہ سے تَر رہتی تھی (2): اس کا دِل مسجد ہی کی طرف لگا رہتا تھا (3): اور اس کی وجہ سے کبھی اس کے والدین کو بُرا بھلا نہیں کہا گیا۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! ذِکْرُ اللہ کی کثرت، مسجد میں دِل لگائے رکھنا اور والدین کی بے عزّتی کا سبب نہ بننا، یہ تینوں صِفات کیسی اعلیٰ اور پسندیدہ ہیں کہ ان صِفات والے شخص کو اللہ پاک نے بلند مقام عطا فرمایا اور وہ عرشِ الٰہی کے نُور میں

323

1... جَامِعُ العُلُوْمِ وَالحِکَم، صفحہ: 451۔
2... جَامِعُ العُلُوْمِ وَالحِکَم، صفحہ: 453۔

لِپٹاہوا دیکھا گیا۔ اللہ پاک ہمیں بھی یہ تینوں صِفات اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔

## جنّت میں باغات لگوانے کا طریقہ

حضرت ابو سلیمان دارانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: جنّت میں خالی زمین ہے۔ جب بندہ ذِکْرُ اللہ کرتا ہے تو فرشتے اس جنّتی زمین میں اس کے لئے باغات لگانا شروع کر دیتے ہیں، بندہ جب تک ذِکْر کرتا رہتا ہے، فرشتے باغات لگاتے رہتے ہیں، جب بندہ رُک جاتا ہے تو فرشتے بھی رُک جاتے ہیں۔ (1)

## اللہ اپنے ذاکِر کا ذِکْر فرماتا ہے

پارہ:2، سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ، آیت:152 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِیْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ۠ ﴿۱۵۲﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:152) | ترجمہ کنزالعرفان: تو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ |

تفسیر نعیمی میں ہے: اس آیتِ کریمہ کا خُلاصہ یہ ہے ❁ کہ اے لوگو! میرا ذِکْر کرو! اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ عالَم میں تمہارا چرچا ہو گا ❁ تم مجھے اطاعَت سے یاد کرو! میں تمہیں رحمت سے یاد کروں گا ❁ تم مجھے دُعا سے یاد کرو! میں تمہیں عطا سے یاد کروں گا ❁ تم مجھے حمد و ثنا سے یاد کرو! میں تمہیں نعمت سے یاد کروں گا ❁ تم مجھے دُنیا میں یاد کرو! میں تمہیں آخرت میں یاد فرماؤں گا ❁ تم مجھے راحت و آرام میں یاد کرو! میں تمہیں مصیبت و



1...رسالہ قشیریہ، صفحہ:259۔

بلا میں یاد فرماؤں گا ❊ تم مجھے مجاہدہ (یعنی نیکیوں میں کوشش) سے یاد کرو! میں تمہیں ہدایت سے یاد کروں گا ❊ اے لوگو! تم کہو: یَا رَبِّی (اے میرے رَبّ)، میں کہوں گا: عَبْدِی (اے میرے بندے) ❊ تم کہو: میں گنہگار ہوں، میں کہوں گا: میں غَفَّار (یعنی بہت بخشنے والا) ہوں۔ (1) حدیثِ قدسی میں ہے، اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے: بندہ میرا ذِکر کرتا ہے، میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ دِل میں مجھے یاد کرے، میں اسے اکیلا ہی یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجمع میں مجھے یاد کرے میں اس سے بہتر مجمع میں (یعنی فرشتوں کے سامنے) یاد کرتا ہوں۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! غور فرمائیے! ذِکْرُ اللہ کیسی عظیم عِبادت ہے کہ جو اللہ پاک کا ذِکر کرتا ہے، اللہ پاک اپنی شایانِ شان اُس کا ذِکر فرماتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں کثرت سے ذِکْرُ اللہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## قُرْبِ اِلٰہی دِلانے والا عمل

امام قُشَیْرِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: میرے اُستاد صاحب نے فرمایا: لَایَصِلُ اَحَدٌ اِلَی اللہِ اِلَّا بِدَوَامِ الذِّکْرِ یعنی بندہ اللہ پاک تک صِرف اور صِرف ذِکْرُ اللہ پر ہمیشگی اختیار کرنے سے ہی پہنچ سکتا ہے۔ (3)

## غلام کو بادشاہ بنانے والا عمل

مشہور صُوفی بزرگ حضرت مولانا روم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

323

1... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:152، جلد:2، صفحہ:72۔
2... بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ ویحذرکم اللہ نفسہ، صفحہ:1787، حدیث:7405.
3...رسالہ قشیریہ، صفحہ:256۔

| | |
|---|---|
| گَرْ تُوْ خَوَاهِی زِیْسْتَنْ بَاآبْرُوْ | ذِکْرِ اُوْ کُنْ ذِکْرِ اُوْ کُنْ ذِکْرِ اُوْ |
| هَرْ گَدَا رَا ذِکْرِ اُوْ سُلْطَاں کُنَدْ | ذِکْرِ اُو بَس زَیْوَرِ اِیْمَاں بَوَد |
| هَرْ کِهْ دِیْوَانَه بَوَدْ دَرْ ذِکْرِ حَقْ | زِیْرِ پَائِشْ عَرْشْ وکُرْسِی نَه طَبَق |

**مفہوم:** باعزّت زِندگی گزارنا چاہتے ہو تو ذِکْرُ اللہ کرو! ذِکْرُ اللہ کرو! اللہ کا ذِکر بھکاری کو بادشاہ بنا دیتا ہے، خلاصہ یہ کہ ذِکْرُ اللہ ایمان کا زیور ہے، جو اللہ کے ذِکر میں دیوانہ ہو جائے، عرش و کرسی اور تمام طبقات اس کے زیرِ پا ہوتے ہیں۔

## ذِکْرُ اللہ کی کثرت سُنّتِ مصطفےٰ ہے

اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن حضرت عائشہ صدیقہ، طیبہ، طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر وقت ذِکْرُ اللہ میں مَصروف رہتے تھے۔ [1]

مکتبۃ المدینہ کی کتاب سیرتِ مصطفےٰ میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ مبارکہ تھی کہ *.. اُٹھتے بیٹھتے *.. چلتے پھرتے *.. کھاتے پیتے *.. سوتے جاگتے *.. وُضو کرتے *.. نئے کپڑے پہنتے *.. سوار ہوتے *.. سواری سے اُترتے *.. سفر میں جاتے *.. سفر سے واپس ہوتے *.. مسجد میں آتے جاتے *.. آندھی، بارش، بجلی کڑکتے وقت غرض ہر وقت ذِکْرُ اللہ جاری رکھتے اور مختلف دُعائیں وِردِ زبان رہا کرتی تھیں *.. خوشی اور غمی کے اوقات میں *.. صبح سے شام تک کون سا ایسا موقع تھا کہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کوئی دُعا نہ پڑھتے *.. دِن ہی میں نہیں بلکہ رات کے سنّاٹوں میں بھی دُعا اور ذِکرِ اِلٰہی میں مشغول رہتے



1... بخاری، کتاب: الاذان، صفحہ: 221۔



www.dawateislami.net

*…یہاں تک کہ بوقتِ وفات بھی آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زبان مبارک پر دُعا جارِی تھی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! زبان کو ذِکْرُ اللہ سے تَر رکھنا، فضولیات سے بچتے ہوئے اللہ پاک کے ذِکْر میں مَصْرُوف رہنا بھی سُنّت ہے۔ اللہ پاک ہمیں باقِی سُنتوں کے ساتھ ساتھ اس پیاری پیاری سُنّت کو اپنانے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنے والوں کی مختصر حکایات

الحمد للہ! ہمارے بزرگانِ دین (یعنی اللہ پاک کے نیک بندے) بھی کثرت سے اللہ پاک کا ذِکْر کیا کرتے تھے، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا مبارک انداز تھا کہ ذِکْرُ اللہ سُن کر یُوں جھومتے جیسے تیز ہوا سے درخت ہِلتا ہے اور یادِ اِلٰہی میں ان کے آنسو بہہ جایا کرتے تھے۔[2] صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس ایک دھاگا تھا، اس میں آپ نے ایک ہزار گِرَہیں لگا رکھی تھیں، آپ اس وقت تک سوتے نہیں تھے، جب تک اس (تسبیح نما) دھاگے پر ذِکْرُ اللہ نہ کرلیتے۔ حضرت خالِد بن مَعْدان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تلاوتِ قرآن کے ساتھ ساتھ دِن بھر میں 40 ہزار تسبیحات پڑھا کرتے تھے، جب آپ کا انتقال ہوا، آپ کو غسل دینے کے لئے تختے پر لٹایا گیا تو اُس وقت بھی آپ کی انگلیاں حرکت کر رہی تھیں (گویا آپ اس وقت بھی انگلیوں کے پوروں پر ذِکْرُ اللہ کررہے تھے)۔ حضرت عمیر بن ہانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پُوچھا گیا،



1…سیرتِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:598 بتغیر قلیل۔
2…جامِعُ العُلُوم والحِکَم، صفحہ:455۔

آپ کی زبان کبھی (ذِکْرُاللہ سے) رُکتی ہی نہیں ہے، آپ روزانہ کتنی تسبیحات پڑھتے ہیں؟ فرمایا: 1 لاکھ۔ [1]

حضرت ابو عبد الرحمٰن سُلَمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک وَلِیُّ اللہ تھے، وہ کثرت سے **اللہ، اللہ** پڑھا کرتے تھے، ایک مرتبہ اُن کے سَر پر کوئی چیز لگی، سَر سے خُون بہنے لگا، سُبْحٰنَ اللہ! ان کا خُون زمین پر گرا تو اس سے اللہ لکھا گیا۔ [2]

اللہ پاک ہمیں بھی کثرت سے ذِکْرُ اللہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## شعبہ دار السنّہ

پیارے اسلامی بھائیوں! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی مسلمانوں کو یادِ الٰہی میں اور عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پلا رہی ہے آپ بھی اس دینی تحریک سے وابستہ رہیے، الحمد للہ! عاشقان رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی دنیا بھر میں دینی خدمات کے لئے 80 سے زائد شعبہ جات میں کام کر رہی ہے انہیں میں سے ایک شعبہ دارالسنہ بھی ہے جس کے تحت عاشقان رسول کی تنظیمی و اخلاقی تربیت کے لئے مختلف مدنی مراکز میں دارالسنہ کا قیام کیا جاتا ہے، جس میں مدنی مراکز میں آنے والے عاشقان رسول کو علم دین، سنتیں و آداب سکھائے جاتے ہیں، درست قرآن پاک پڑھنا سکھایا جاتا ہے، نیز جو عاشقان رسول، اللہ کی راہ میں مدنی قافلے میں سفر کرتے ہیں انہیں سفر سے



1 … جَامِعُ الْعُلُوْم وَالْحِکَم، صفحہ: 453، 454۔
2 … رسالہ قشیریہ، صفحہ: 260۔

پہلے سفر کے آداب، سفر کی سنّتیں، اور مدنی قافلے میں سفر کرنے کے مقاصد بتا کر دارالسنہ سے سمتیں دے کر مدنی قافلے میں روانہ کیا جاتا ہے اور مدنی قافلے کی واپسی پر کارکردگی بھی دارالسنہ پر لی جاتی ہے۔

## ذِکرُ اللہ کی عادَت کیسے بنائیں؟

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: یااللہ پاک! میں ایسی عبادت کرنا چاہتا ہوں، جس میں بہت مشقت اُٹھانی پڑے۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! بلند آواز سے میرا ذِکر کیا کرو۔

اب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام تو اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ نے جب اللہ پاک کا ذِکر کیا تو مشقت تو کیا ہونی تھی، آپ کو بہت لُطف آیا، آپ نے دوسرے دِن ذِکر کیا تو پہلے دِن سے بھی زیادہ لذّت ملی، یونہی جُوں جُوں آپ ذِکر کرتے رہے، لذّت میں اِضافہ ہی ہوتا رہا، آپ نے اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کی: یااللہ پاک! میں تو ایسی عِبَادت چاہتا تھا جس میں بہت مشقت اُٹھانی پڑے، تیرے ذِکر میں تو بہت لُطف ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: موسیٰ! یہ تو آپ پر میری مہربانی ہے کہ آپ کو میرے ذِکر میں لذّت آتی ہے، ورنہ فِرْعَون کو دیکھئے! اس نے اپنا تاج و تخت، قُوّت و سلطنت سب برباد کر لیا، دریا میں غرق ہو جانا تو منظور کر لیا مگر ایک مرتبہ بھی میرا نام اپنی زبان پر لانا گوارا نہ کیا۔ (1)

**پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا ذِکرُ اللہ کے فضائل بہت ہیں تو اس کے ساتھ ساتھ ذِکرُ اللہ مَشَقّت بھری عبادت بھی ہے، اگر ہم ذِکرُ اللہ کی عادَت اپنانا چاہتے ہیں تو اس کے



1... سبع سنابل، صفحہ: 260۔

لئے ہمیں بہت کچھ چھوڑنا بھی پڑے گا ❁ فُضُول گوئی سے زبان کو روکنا ہو گا ❁ بُری صحبت بھی چھوڑنی پڑے گی ❁ سوشل میڈیا کا استعمال صرف وصرف ضرورت کے لئے کرنا پڑے گا، ایسی سب فُضُولیات کو چھوڑنا ہو گا، تب ہی تو ذِکْرُ اللہ کی طرف تَوَجُّہ رہے گی، پھر ہی کہیں جا کر ہمیشہ ذِکْر و فِکْر میں مشغول رہ پائیں گے۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیکیوں کا بے مثال جذبہ رکھتے ہیں، ایک مرتبہ آپ عمامہ شریف باندھ رہے تھے، اس دوران آپ کے مبارک لبوں کو حرکت ہو رہی تھی، پوچھنے پر فرمایا: میں **اللہ، اللہ** پڑھ رہا ہوں، تاکہ عمامہ باندھنے کے ساتھ ساتھ ذِکْرُ اللہ بھی ہوتا رہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک مرتبہ مدنی مذاکرے میں فرمایا: پان اینٹی ذِکْر و درود ہے (یعنی پان منہ میں رکھ کر ذِکْر نہیں ہو پاتا)، اس لئے میں نے پان نہیں کھاتا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک کے نیک بندوں کی نرالی ہی ادائیں ہوتی ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، ہم فضولیات سے بچیں، زبان کو فضول گوئی سے بچائیں، پان وغیرہ کی عادت ہے تو اس سے چھٹکارا پائیں اور ہر وقت ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف رہنے کی عادت اپنا لیں۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: درس

**اے عاشقانِ رسول!** نیکیوں کی حِرْص پانے، گُناہوں سے بچنے اور ذِکْرُ اللہ کی عادت بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔

ذیلی حلقے کے بارہ دینی کاموں میں سے ایک دینی کام درس ہے مَسْجِد، گھر، چوک، بازار، سکول، کالج، ادارے وغیرہ پر دَرْس دیا جاتا ہے اور اس کا مقصد مسلمانوں کو نیکی کی دعوت پہنچانا ہے تاکہ وہ باجَماعَت نَماز پڑھنے والے اور سنّتوں پر عمل کرنے والے بن جائیں اور دَعْوَتِ اِسْلَامی کا مَدَنی پیغام قبول کرکے راہِ سنّت پر گامزن ہو جائیں، درس و بیان کے بہت سے فائدے ہیں مثلاً، ♣ درس کی برکت سے مسلمانوں کو نیکی دعوت دینے کا ثواب ملتا ہے۔ ♣ درس کی برکت سے اللہ پاک و رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رضا نصیب ہوتی ہے۔ ♣ درس لوگوں کو سنتوں کے قریب کرنے کا سبب بنتا ہے۔ ♣ درس کی برکت سے بے نمازیوں کو نمازی بنانے میں کامیابی ملتی ہے۔ ♣ درس کی برکت سے دین کی باتیں سیکھنے کا جذبہ ملتا ہے۔ ♣ درس امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعائیں حاصل کرنے کا سبب بنتا ہے۔ کیونکہ درس دینے والوں کو امیر اہلسنت دعاؤں سے نوازتے ہیں۔

## ذِکْرُ اللہ کی کثرت کے لئے

عَلّامہ ابنِ رجب حنبلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دِن کا اکثر حِصّہ ذِکْرُ اللہ کرتے ہوئے گزارنے کا بہت پیارا نسخہ دیا ہے، آیئے! اس کا خُلاصہ سنتے ہیں:

✲ دِن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں، یقیناً نماز بھی ذِکْرُ اللہ ہی ہے، لہٰذا پانچوں نمازیں، اَوّل آخر کی سُنّتوں اور نوافِل کے ساتھ ادا کریں، اس سے ہمارے ڈیڑھ سے 2 گھنٹے ذِکْرُ اللہ میں گزریں گے ✲ ان پانچوں نمازوں میں 3 نمازیں وہ ہیں، جن کے درمیان کا وقفہ کافِی زیادہ ہے، عِشَا سے فجر کے درمیان کافی وقت ہے، اسی طرح فجر سے ظہر تک کافِی وقت بچتا ہے، لہٰذا عِشَا اور فجر کے درمیان کچھ نوافِل کی عادَت بنائیں، زہے نصیب!

رات کو سونے سے پہلے بھی کچھ نہ کچھ نوافل ادا کر لئے جائیں اور کاش! تہجد کی عادت بن جائے، یونہی فجر اور ظہر کے درمیان اشراق و چاشت کے نوافِل ہیں، یہ نوافِل بھی پابندی سے ادا کئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اَور کام کریں، وہ یہ کہ ہر نماز کے بعد کچھ نہ کچھ ذِکْرُ اللہ کی عادَت بنالی جائے، مثلاً ہر نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ (یعنی 33 مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰہ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر) پڑھ لیں، سورۂ اِخْلَاص پڑھیں، آیۃُ الْکُرسی پڑھ لیں، زہے نصیب! ہر نماز کے بعد کم از کم 1 سو مرتبہ درودِ پاک پڑھنے کی عادت بنالی جائے۔ یونہی دِن کا کم و بیش ایک چوتھائی حِصَّہ ذِکْرُ اللہ میں گزرے گا ❁ دِن اور رات میں 2 وقت بہت اہم ہیں، ایک فجر کے بعد کا وقت، دوسرا عصر کے بعد کا وقت، اللہ پاک نے اس وقت ذِکْر کرنے کی خاص تاکید فرمائی ہے، چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَاۚ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:130)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

لہٰذا ان 2 وقتوں میں خصوصیت کے ساتھ کچھ ذِکْر و اَذکار مقرر کر لئے جائیں، مثلاً تِلاوتِ قرآن کی عادت بنالی جائے، چاہیں تو اپنے پیر صاحِب کا عطا کردہ شجرہ شریف اور کچھ اوراد و وَظائِف پڑھ لیجئے ❁ اسی طرح مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت بھی بہت قیمتی ہے، اس وقت ذِکْر کرنا، نماز پڑھنا مستحب ہے، لہٰذا مغرب کے بعد اوّابین کے نوافِل ادا کیجئے ❁ اسی طرح رات کو وُضو کر کے سوئیں، بستر پر آنے سے پہلے یا بستر پر لیٹ کر ہی کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کر لیں، تسبیحِ فاطمہ پڑھ لیں، سورۂ اِخْلَاص پڑھ لیں، سورۂ فاتحہ اور آیۃُ

اَلْکُرسی پڑھ لیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: جو بندہ وُضو کرکے بستر پر لیٹے، اللہ پاک کا ذِکر کرتا رہے، کرتا رہے، یہاں تک کہ نیند آجائے، رات میں جب بھی کوئی دُعا مانگے، اللہ پاک اس کی دُعا قبول فرمائے گا ❁ پھر جب نیند سے جاگے تو دُعا پڑھے ❁ اسی طرح دِن اور رات میں کئے جانے والے مختلف کاموں مثلاً گھر میں آنے جانے، کھانا کھانے، کپڑے پہننے وغیرہ کی دُعائیں یاد کرلیں، انہیں پڑھتے بھی رہیں۔

علّامہ اِبْنِ رجب حنبلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو بندہ یہ عادت بنالے، اس کا شُمار ذِکرُ اللہ سے زبان تَر رکھنے والوں میں ہوگا۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (2)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## ذکر و درود کے مدنی پھول

**پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! ذکر و درود کے بارے میں چند مدنی پھول سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا:



1… جَامِعُ الْعُلُوْم وَالْحِکَم، صفحہ: 457 تا 460 ملتقطاً۔
2… مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، ۴/ ۲۲۰، حدیث:۶۴۰۷)(2)فرمایا:بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی، ۲/ ۲۷، حدیث:۴۸۴) ☆ذکرِ اللہ ہمیشہ ہی غذاءِ روحانی ہے۔☆بعض اولیاءاللہ نے تین تین سال تک پانی نہیں پیا مگر زندہ رہے کیسے ذکرِ اللہ کی برکت ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۷/ ۳۲۰ملخصاً) ☆ذکرُ اللہ کی کثرت کرو، اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاؤ گے ۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۳) ☆حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے:مرغ کہتا ہے: اُذْكُرُوا اللهَ يَا غَافِلِيْن یعنی اے غافلو! اللہ کا ذکر کرو۔(فیض القدیر، ۱/ ۴۸۸، تحت الحدیث:۷۹۵)(ایضاً، ص ۳۹) ☆ دُرُودِ پاک ایسا عمل ہے کہ خود رَبُّ الْعِزَّت بھی کرتا ہے۔(گلدستۂ درود وسلام، ص۱۷)☆اگر کوئی کام ایسا ہے جو اللہ پاک کا بھی ہو، ملائکہ بھی کرتے ہوں اور مسلمانوں کو بھی اُس کا حکم دیا گیا ہو تو وہ صِرف اور صرف آقائے دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود بھیجنا ہے۔(گلدستۂ درود وسلام، ص۲۰)

## ﴿اعلان﴾

ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

## ﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد



[1]... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2]... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ**

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

323

1 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

**شافعِ اُمَم** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ [1]

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

**جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [2]

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

**فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کر لی۔ [3]

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ**

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 16 فروری 2023ء

323

[1] ...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[2] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا:5منٹ، (2): دعا یاد کرنا:5منٹ، (3): جائزہ:5منٹ، کُل دورانیہ 15منٹ

## ذکر و درود کے بقیہ مدنی پھول

☆اللہ پاک کا دُرُود ہے رَحمت نازِل فرمانا، جبکہ فِرِشتوں کا اور، ہمارا دُرُود دُعائے رَحمت کرنا ہے۔(گلدستۂ درودوسلام، ص۲۱) ☆دُرُود شریف پڑھنا دَرْاَصل اپنے پَروَرْدَگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک اَعلٰی ترکیب ہے۔ (گلدستۂ درودوسلام، ص۲۲)☆دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کا باعث ہے۔ (گلدستۂ درود و سلام، ص۱۲) ☆حُصولِ برکت، ترقیٔ معرفت اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے کثرتِ دُرُودو سلام سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔(گلدستۂ درودوسلام، ص۱۷) ☆دُرُودِ پاک سببِ قُبولیتِ دُعا ہے۔(فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/۲۲، حدیث: ۳۵۵۴) ☆ دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے۔(درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/۶۵۴، ملخصًا) ☆دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ ہے۔ (جلاءالافہام، ص۲۳۴) ☆ صَدَقہ کا قائم مَقام بلکہ صَدَقہ سے بھی اَفضل ہے۔(جذبُ القلوب، ص۲۲۹) ☆دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔ ☆ بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے۔ ☆خوف دُور ہوتا ہے۔☆ ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆ دُشمنوں پر فَتْح حاصل ہوتی ہے۔ ☆دُرُود شریف پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔ ☆سَکَراتِ موت میں آسانی ہوتی ہے۔☆ دُنیا کی تَباہ کارِیوں سے خَلاصی(نَجات) ملتی ہے۔☆ تنگدستی دُور ہوتی ہے۔☆ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔(جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆کوئی بھی نیا کام شروع کرتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق"کوئی بھی نیا کام شروع کرتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۴۱﴾ (پ ۱۲، ھود: ۴۱)

ترجمہ: اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بے شک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔

(خزینۂ رحمت، ص64)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

### یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم اَز کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم اَز کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آ جانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال

کے رِسالے کے خانے پُر کیے؟(16)”مَرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلا ضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سُننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے

دار) سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھِل کھِلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

## قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

## ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

## ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذِّن، خادِم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

## سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

## زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

## دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد